بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

مسل نمبر		دفتری استعمال کیلئے	وصیت نمبر	

میں ________ ولد/بنت ________ زوجہ ________

قوم ________ پیشہ* ________ تاریخ پیدائش ________ تاریخ بیعت ________

موجودہ پتہ ________ ملک ________

مستقل پتہ ________ ملک ________

فون نمبر۔ای میل ________

* ضروری نوٹ (یہاں پیشہ کی نوعیت، ملازمت سرکاری/نیم سرکاری/پرائیویٹ کی نوعیت، کاروبار/تجارت کی نوعیت وضاحت سے لکھیں نیز اگر طالبعلم ہیں تو کلاس اور کورس لکھیں)

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ________ حسب ذیل وصیت کرتا/کرتی ہوں۔

اول:- میں حضرت میرزا غلام احمد مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب کا/کی پیرو ہوں۔اور ان کے تمام دعاوی پر صدق دل سے ایمان رکھتا/رکھتی ہوں۔ میں نے حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا رسالہ الوصیت مجریہ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۵ء وضمیمہ رسالہ الوصیت مورخہ ۶ جنوری ۱۹۰۶ء وریزولیوشن مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ قادیان اجلاس اول منعقدہ ۲۹ جنوری ۱۹۰۶ء مصدقہ حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ تمام وکمال پڑھ/سن لیا ہے۔اور میں ان تمام ہدایات کا جو اس میں مندرج ہیں اپنے آپ کو پابند قرار دیتا/دیتی ہوں۔ میں ان ہدایات کی روشنی میں وصیت کرتا/کرتی ہوں کہ میرے مرنے کے بعد نعش کو بہشتی مقبرہ واقعہ قادیان میں دفن کرنے کے لئے قادیان پہنچایا جائے بشرطیکہ مجلس کارپرداز مصالح قبرستان کی طرف سے ایسا کرنے کی مجھے یا میرے بعد میرے ورثاء کو اجازت حاصل ہو جائے اور نعش کو قادیان پہنچانے کے اخراجات اگر میں فوت ہونے سے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع نہ کرا سکا/سکی تو میری جائیداد متروکہ میں سے وضع کئے جائیں لیکن ایسے اخراجات کا اثر اس حصہ جائیداد پر نہ پڑیگا جو میں اس وصیت کی رو سے صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو دیتا/دیتی ہوں۔

دوم:- رسالہ الوصیت کے بعد جسقدر ہدایات یا احکام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے یا صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ یا صدر انجمن احمدیہ قادیان یا مجلس کارپرداز مصالح قبرستان قادیان/ربوہ کی طرف سے متعلق مقبرہ بہشتی یا موصیان جاری ہونگے ان ہدایات اور احکام کا جہاں تک وصیت سے تعلق ہے میں اور میرے ورثاء پابند ہونگے۔

سوم:- میری وصیت جو میری آخری وصیت ہے ہر طرح صحیح اور قائم رہے گی خواہ میری نعش بہشتی مقبرہ میں دفن ہو سکے یا نہ ہو سکے۔

چہارم:- میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا/کرتی ہوں کہ اپنی وصیت کے حوالے سے جس نوعیت کا چندہ بھی ادا کروں گا/گی وہ محض للہ ادائیگی ہوگی اور مجھے اور میرے کسی عزیز یا وارث کو کبھی اور کسی حالت میں اس ادا شدہ چندہ کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

پنجم:- میں نے اپنی حیثیت کے لحاظ سے مبلغ ________ روپے چندہ شرط اول کے طور پر اور مبلغ ________ اعلان وصیت کے لئے بذریعہ رسید نمبر ________ مورخہ ________ مقامی جماعت ________ /خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ادا کر دیئے ہیں۔

نوٹ:- یہاں وصیت کنندہ اپنی آمد، جائیداد اور شرح وصیت وغیرہ کا اندراج کرے۔نیز کوئی اندراج مشکوک ومخلوک نہ ہو اور صاف ہو، دو قلموں یا سیاہیوں سے لکھا نہ ہو۔

’’میں وصیت کرتا/کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کُل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/_ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔/اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ______________ روپے ماہوار/سالانہ بصورت ______________ مل رہے ہیں اور مبلغ______________ روپے سالانہ آمد از جائیداد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار/سالانہ آمد کا جو بھی ہو گی 1/___ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتارہوں گا/ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتارہوں گا/ دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتارہوں گا/کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر/منظوری وصیت سے نافذکی جائے“۔

گواہ شد	العبد/الامۃ	گواہ شد
دستخط ونشان انگوٹھا	دستخط ونشان انگوٹھا	دستخط ونشان انگوٹھا
نام______________	نام______________	نام______________
ولدیت______________	ولدیت/زوجیت______________	ولدیت______________
مکمل پتہ وفون نمبر______________	مکمل پتہ وفون نمبر______________	مکمل پتہ وفون نمبر______________
______________	______________	______________

ضروری نوٹ: وصیت کنندہ اور ایسا ہی گواہان خواہ خواندہ ہوں یا نا خواندہ۔ اپنے دستخط یا مواہیر کے ساتھ نشان انگوٹھا ضروری لگاویں۔ اور جو خواندہ ہیں وہ دستخط بھی کریں۔ اور مرد بائیں ہاتھ کا اور عورت دائیں ہاتھ کا انگوٹھا لگاوے۔

1۔ میں پورے صدق اور دیانتداری سے تصدیق کرتا ہوں کہ جہاں تک میرا علم ہے وصیت کنندہ مسمّی/مسماۃ______________ ولد، بنت/زوجہ ______________

ساکن______________

جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے پابند احکام دین ہے اور تقویٰ طہارت کے امور میں کوشش کرنے والا/ والی ہے اور احمدی۔ خدا کو ایک جاننے والا/ والی اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے والا/ والی ہے اور نیز حقوق عباد غصب کرنے والا/ والی نہیں ہے۔

2۔ جو کچھ وصیت کنندہ نے وصیت فارم میں اپنی جائیداد اور آمد درج کی ہے وہ درست ہے۔

______________	______________	______________
دستخط مصدق نمبر 1	دستخط مصدق نمبر 2	دستخط عہدیدار ذیلی تنظیم
نام______________	نام______________	نام______________
مکمل پتہ وفون نمبر______________	مکمل پتہ وفون نمبر______________	مکمل پتہ وفون نمبر______________
______________	______________	______________

جوابات	سوالات
	۱: نام وصیت کنندہ مع ولدیت/ زوجیت
	۲: کیا نظام جماعت کے ساتھ اطاعت وتعاون اوراحترام کی روح میں صف اول کے شمار ہوسکتے ہیں؟
	۳: ذیلی تنظیموں کے کام میں دلچسپی اور تعاون کا نمایاں جذبہ ہے؟
	۴: وصیت کنندہ کے خلاف کبھی کوئی تعزیری کاروائی تونہیں ہوئی؟ اس کی نوعیت واضح ہونی چاہئے
	۵: اس سے قبل وصیت کنندہ کی وصیت منسوخ/ نامنظور تونہیں ہوئی؟
	۶: کیا دینی پردہ کے احکامات اور روح کی حفاظت کی جاتی ہے؟ صاحب اولاد مرد کی صورت میں بیوی اور بچیاں اگر کوئی ہوں تو دینی شعائر پردہ وغیرہ کی پابند ہیں؟
	۷: مالی لین دین اور معاملات میں کردار بے داغ ہے؟
	۸: متاہلی زندگی میں میاں بیوی کا نمونہ احمدیت کی تعلیمات کے منافی تونہیں؟
	۹: ذریعہ معاش یا کاروبار ایسا اختیار تونہیں کیا جو عرفاً یا شرعاً ناپسندیدہ ٹھہرتا ہو؟
	۱۰: وصیت سے قبل کوئی جائیداد بصورت ہبہ/تقسیم اگر اولاد یا کسی دوسرے کے نام منتقل کرچکے ہیں تو ذکر کریں کتنی جائیداد اور کب کی؟
	۱۱: گھر کے رہن سہن کے لحاظ سے کپڑوں، کھانے پینے اور روزمرہ کی سہولتوں پر اندازاً ماہوار اوسط خرچ فی کس کیا ہے؟
	۱۲: اگر کوئی ایسی جائیداد ہے جو وصیت کنندہ نے اپنے پیسوں سے اپنے بچوں یا کسی رشتہ دار یا واقف کار کے نام خریدی ہو تو اس جائیداد کی تفصیل مع قیمت لکھیں۔
	۱۳: والدین/ اولاد یا خاوند/ بیوی سے ترکہ میں ملنے والی جائیداد کی تفصیل بھی تحریر کریں۔ کیا تمام ترکہ شامل وصیت کیا گیا ہے۔ اگر شامل نہیں کیا گیا تو کیوں؟
	۱۴: کیا وصیت کنندہ کے خاوند/ بیوی، والد/ والدہ کی وصیت ہے؟
	۱۵: (الف) وصیت کنندہ کی عمر ۶۰ سال یا زائد ہے تو تحریر کریں کہ انکی زیادہ سے زیادہ ماہانہ یا سالانہ آمدن کیا رہی ہے؟ (ب) اس سے قبل وصیت کیوں نہیں کرسکے؟
	۱۶: وصیت کنندہ نے وصیت صحت کی حالت میں کی ہے؟
	۱۷: کیا اولاد وصیت کنندہ کی مالی اعانت کرتی ہے؟ اگر کرتی ہے تو کس قدر؟
	۱۸: وصیت کنندہ کے زیر کفالت کتنے افراد ہیں؟

نوٹ:۔ تمام سوالات کے جوابات واضح لکھیں۔ ہاں یا ناں کافی نہیں۔

1۔ وصیت کنندہ ہماری جماعت میں عرصہ.................. سے لازمی چندہ جات باشرح باقاعدہ ادا کر رہا ہے اور بقایا دار نہ ہے۔ نیز دیگر مالی تحریکات اور ذیلی تنظیم کے چندہ جات میں بھی حسب توفیق شامل ہے۔

2۔ ہم ممبران مجلس عاملہ تصدیق کرتے ہیں کہ مندرجہ بالا کوائف اور جوابات درست ہیں۔ وصیت کنندہ وصیت کے نظام میں شامل ہونے کے قابل ہے۔

دستخط امیر/صدر جماعت　　　　دستخط سیکرٹری مال　　　　دستخط سیکرٹری وصایا

نام سیکرٹری وصایا____________ پتہ سیکرٹری وصایا وفون نمبر________________________

1: وصیت تحریر کرنے سے پہلے رسالہ الوصیت، ضمیمہ اور فیصلہ جات کو پڑھ یا سن لینا چاہئے اور اس بات کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے کہ وصیت کی سب سے مقدم شرط یہ ہے کہ موصی نیک، پابند احکام شریعت، دین کو دنیا پر مقدم کرنے والا سچا اور پاک وصاف مخلص احمدی ہو۔

2: وصیت تندرستی کی حالت میں کی جاوے۔ مرض الموت کی وصیت منظور نہ ہوگی۔

3: جس وصیت میں جائیداد غیر منقولہ درج ہو اس پر حتی الوسع موصی کے ورثاء اور شرکاء کے دستخط ہونے چاہئیں۔

4: عورت کی وصیت پر اگر اس کا خاوند زندہ ہے تو اس کی گواہی درج ہونی چاہئے۔ حق مہر بھی عورت کی جائیداد ہے جو شامل وصیت ہونا چاہیے۔ اس وضاحت کے ساتھ کہ خاوند سے وصول ہو چکا ہے یا اس کے ذمہ ہے۔ زیورات کی تفصیل میں زیور کا نام، وزن اور اندازاً قیمت درج کیا جائے۔ اسی طرح خاوند کی ماہوار آمد بھی درج کی جاوے اور خاوند کے موصی ہونے کی صورت میں اس کا وصیت نمبر بھی درج کیا جائے۔

5: جس وصیت میں جائیداد غیر منقولہ درج ہو اس کو اپنے علاقے کے سب رجسٹرار سے سرکاری طور پر رجسٹری کروالینا چاہئے۔ جن موصیان کے رستے میں جائیداد غیر منقولہ کی وصیت کرنے میں کوئی قانونی روک ہو وہ جسقدر جائیداد کی وصیت کرنا چاہتے ہیں اسے اپنی زندگی میں ہی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے نام ہبہ کر دیں اور جائیداد موہوبہ کا داخل اخراج صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے نام کروا کر منظور شدہ انتقال کی باقاعدہ نقل بھجوا دیں۔ اگر ہبہ مذکورہ میں دقت ہو تو جسقدر جائیداد وصیت کے وقت موجود ہے اس کی تفصیل مع جائے وقوع وغیرہ وصیت میں تحریر کر کے اس کی بازاری قیمت درج کر دی جائے۔ یہ قیمت موصی کو اپنی مقامی انجمن کے مشورہ سے درج کرنی چاہئے اور علیحدہ کاغذ پر مقامی پریذیڈنٹ کی طرف سے تصدیق بھجوانی چاہئے کہ بازاری ریٹ کے لحاظ سے صحیح قیمت لگائی گئی ہے نیز یہ بھی تصدیق ہو کہ اس کے علاوہ موصی کی کوئی جائیداد نہیں ہے۔

6: ہر ایک موصی کا فرض ہوگا کہ حسب قواعد اپنی جائیداد غیر منقولہ کی آمد پر چندہ حصہ آمد بشرح چندہ عام ادا کرے ہر موصی کو اپنی جائیداد کے علاوہ اپنی ماہوار آمد پر بھی حصہ وصیت ادا کرنے کا اقرار کرنا چاہئے اور حسب وصیت چندہ حصہ آمد ماہ بماہ ادا کرنا چاہئے۔ نیز ہر موصی کا یہ بھی فرض ہوگا کہ اپنی کُل سالانہ آمدن کی اطلاع ہر سال بمطابق جدول ج صیغہ بہشتی مقبرہ کو بھجوائے۔

7: حصہ آمد کی ادائیگی بمطابق وصیت تاریخ تحریر/منظوری سے شروع ہوگی۔ خواہ سرٹیفکیٹ بعد میں کسی وقت ملے۔

8: جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہو چکنے کے چھ ماہ بعد تک حصہ آمد ادا نہیں کریگا یا ادائیگی شروع کر کے پھر بند کر دیگا اور دفتر مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ربوہ سے معذوری بتا کر اجازت بھی حاصل نہیں کریگا۔ اس کی وصیت قابل منسوخی ہوگی۔

9: صدر انجمن احمدیہ کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ کوئی وصیت منظور کرنے سے انکار کر دے یا بعد منظوری بلا وجہ بتائے منسوخ کر دے اور صدر انجمن احمدیہ کا فیصلہ ہر صورت میں ناطق ہوگا۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز مصالح قبرستان ربوہ ضلع چنیوٹ)

میں اپنی بیوی مسماۃ______________________ کے حق مہر______________________ روپے کا حصہ وصیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہوں میری اسوقت ماہوار / سالانہ آمد______________________________________ روپے ہے۔

دستخط گواہ شد نمبر 1	دستخط العبد:۔	دستخط گواہ شد نمبر 2
نام ____________	نام ____________	نام ____________
ولدیت ____________	ولدیت ____________	ولدیت ____________
مکمل پتہ ____________	مکمل پتہ ____________	مکمل پتہ ____________
____________	____________	____________